مکتوبات حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ

تحفۂ زواریہ

ترتیب

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

محمد ظہیر الدین بھٹی

تحفۂ زواریہ

درانفاس سعیدیہ

مکتوبات حضرت سراج الاولیا شاہ احمد سعید دہلوی

رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفی خاں رحمہ اللہ

ترجمہ

محمد ظہیر الدین بھٹی

نام کتاب: تحفۂ زواریہ

مکتوبات: مکتوبات حضرت شاہ احمد سعید دہلوی رحمہ اللہ

ترتیب: حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں رحمہ اللہ

ترجمہ: محمد ظہیر الدین بھٹی

اشاعت اول: اکتوبر ۲۰۱۱ء

تعداد: ایک ہزار

صفحات: ۱۷۶

قیمت: ۲۱۰ روپے

اہتمام

ادارہ مجددیہ

ناشر

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷/۴، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی

پوسٹ کوڈ: ۷۴۶۰۰ فون: ۰۲۱-۳۶۶۸۴۷۹۰

www.rahet.org E-mail: info@rahet.org

آپ نے فرمایا ''کہ میں حج کو جارہا ہوں میری واپسی تک یہیں ٹھہر و یا دہلی چلے جاؤ۔ وہاں میرا بیٹا احمد سعید ہے، اس کی خدمت میں ٹھہر و اور اس سے توجہ لو''۔ بمبئی میں بہت زیادہ تپش اور گرمی تھی۔ مجھ میں وہاں ٹھہرنے کی سکت نہ تھی۔ چناں چہ میں دہلی روانہ ہوا۔ راستے میں ایک رات خواب میں حضرت شاہ صاحب کو چند حضرات کے ساتھ دیکھا۔ آپ نے فرمایا: ''تمہیں اجازت ہے''۔ میں نے اسی گھڑی آں جناب کے دولت کدہ کی طرف دہلی کا رخ کیا۔ راستے میں کئی خطرے اور رکاوٹیں پیش آئیں۔ بالآخر میں اپنے شیخ و امام، استاد، الکامل والمکمل، العارف باللہ، اللہ تعالیٰ کی طرف راہنما، قطبِ دوران، غوث زمان، اعلیٰ حضرت شیخ احمد سعید قدس اللہ سرہ الاقدس (میرا دل اور روح آپ پر قربان ہوں) کی قدم بوسی سے مشرف ہوا۔ آپ کے مبارک چہرے پر نظر پڑتے ہی دل نے پراگندگی و اضطراب سے رہائی پائی۔ الحمد للہ۔ میں بہت خوش ہوا۔ تجدیدِ بیعت کی:

با کریماں کارہا دشوار نیست

ایک روز آں جناب نے اس بندہ حقیر کو خوش خبری دیتے ہوئے فرمایا: ''میں نے واقعے میں دیکھا ہے کہ اپنے عطردان سے تجھے خوشبو مل رہا ہوں''۔ ایک دوسرے دن آپ نے فرمایا: ''میں نے واقعے میں دیکھا ہے کہ میں، تو اور میرے بیٹے ایک دسترخوان سے کھانا کھا رہے ہیں''۔ الحمد للہ ایسا ہی ہوا اور اس کی تصدیق ہوگئی۔

ایک دن میں حضرت والا کے قریب بیٹھا تھا۔ آپ شیرینی بانٹ رہے تھے۔ کچھ لوگوں کو زیادہ دے رہے تھے اور کچھ کو کم۔ میرے دل میں خیال گذرا کہ آپ یہ فرق کیوں کرتے ہیں کہ یوں فرق کرنا جائز نہیں، اسی گھڑی حضرت کی نسبتِ روحانی جو مجھے عطا ہوئی تھی، وہ سلب ہو گئی۔ میں نے لاحول پڑھتے ہوئے بارگاہ کبریائی میں الحاح و زاری شروع کر دی۔ الحمد للہ کہ نسبتِ شریفہ پھر واپس آگئی۔

آں جناب کی خدمت مبارکہ میں میرا قیام ایک سال دو ماہ اور پانچ روز تک رہا۔ اس تھوڑے عرصے میں اس نالائق نکمے کو حضرت نے نقشبندیہ، قادریہ اور چشتیہ سلسلوں کی اجازت سے نوازا۔ ایک پگڑی، قمیص اور اپنی ایک ٹوپی بھی عنایت فرمائی اور اجازت نامہ لکھ کر مجھے ملکِ خراساں جانے کی اجازت دی۔ اس کے بعد آپ ہر سال اپنے دستخطوں سے مزین فرما کر مکتوب گرامی ارسال فرماتے تھے۔ الحمد للہ، کہ خط نصف ملاقات ہے۔ ترجمہ شعر

اس کا ظاہری سراپا خوبصورت اور ہماری جان ہے، اس کے باطن کا نہ پوچھ کہ وہ

بے نشان ہے، میرے حق میں جو اس کے احسانات ہوئے ہیں، میرا رواں رواں اس کا شکر گزار ہے، زبان اس کے حسن کے وصف میں گونگی ہے، اور قلم اس کی مدح کے وصف میں بے زبان ہے، اس کی بلندی کے بارے میں کیا کہوں، کہ نو آسمان اس کی سیڑھی کے نیچے ہیں۔

وہ مکتوبات جو اس ذرّہ بے مقدار دوست محمد کو تحریر کئے گئے، انہیں میں سلسلہ شریفہ کے بھائیوں کے فائدے کے لئے یکجا کر رہا ہوں، شاید کہ اس گنہگار کو دعائے خیر میں یاد فرمائیں۔

پہلا اجازت نامہ مبارک

پہلا اجازت نامہ جو اس فقیر کو مہر مبارک خاص سے مزیّن کر کے عطا فرمایا گیا یہ ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم ، بعد حمد وصلوۃ فقیر احمد سعید نسب وطریقت کے لحاظ سے مجدّدی ، کان اللہ لہ عرض کرتا ہے کہ حاجی حرمین شریفین ملاّ دوست محمد جو صاحبِ صلاحیت و کمالات ہیں۔ اللہ سبحانہ انہیں اپنی پسندیدہ ومحبوب اشیاء اختیار کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ باطنی کسب کے لئے اس ناچیز کے پاس آئے اور ایک سال سے زائد مدت اس فقیر کے پاس ٹھہرے۔ اس مدت میں ان پر لطائفِ عشرہ کی بطریق طفرہ توجہ دی گئی اللہ سبحانہ کا شکر ہے کہ پیران کبار کی برکت سے انہوں نے ہر مقام کی چاشنی چکھی اور ہر لطیفہ کے آثار وانوار پائے۔ انہوں نے اپنے اندر فنا وبقاء کی نشانیوں کا مشاہدہ کیا لہٰذا میں نے انہیں طریقہ نقشبندیہ مجدّدیہ، قادریہ اور چشتیہ کی اجازتِ تعلیم دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے اور طریقہ شریف کو پھیلانے کا سبب بنائے۔ اجازت کی شرط ہے، شریعت پر استقامت، سنت کی اتباع، بدعت سے اجتناب، دوام ذکر اور شغل مع اللہ، مخلوق سے اعراض کرنا اور ان سے امید نہ وابستہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ ہی سے صبر و توکل اور بذریعہ قناعت امید وابستہ کرنا اور رضا وتسلیم کا طریقہ اپنانا:

تیری ذات بالکل نہ رہے کمال صرف یہی ہے
تو اس میں بالکل گم ہوجا، وصال صرف یہی ہے

والسلام اوّلاً وآخراً

دوسرا اجازت نامہ مبارک